علم میں رامپور سے کیمبر در ماہ زد | اشت نطع ہر خبر نظم و نسق زیادہ تر | اول این فتاح ہست شہر لغزی
ترک بہبود و روش لبستکر بچاکری | شہر شہر دور گرو رعب جلال قیصری | سلطنت شاد ما نبود دبدبۂ سکندری

# دبدبۂ سکندری

[illegible]

[illegible]

[illegible] ۱۵

## بہ فیض روحانی حضرت جناب شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی فاروقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

## اشتہار ضوابط اخبار

بفضل خالق کون و مکان و طفیل حضرت خاتم پیغمبران صلی اللہ علیہ وسلم یہ ہفتہ وار اخبار
روز سہ شنبہ و دو شنبہ کو ۹۵ سال سے ریاست رامپور ملک محروسہ میں
شائع ہوتا ہے [illegible] اول بزرگان دین دولت و شاد [illegible]
[illegible] گورنمنٹ خوشگوار تعلق پیدا ہوں [illegible]
اخبارات کے [illegible] تازہ خبرین شائع ہوتی ہیں (۲) قیمت اسکی چار درجہ
منقسم (۱) عمل [illegible] والیان ریاست مسادین مطبع اپنی قدردانی سے جو عطا
فرمائیں (ب) امرا کے لئے سالانہ پیشگی عہ اور [illegible] (ج)
شائقین سالانہ پیشگی [illegible] اور بعد [illegible] (د) حضرات سادات کرام و
[illegible] استطاعت طلبا کو خاص رعایت کیجاتی ہے (۳) یہ اخبار [illegible]
[illegible] خرید [illegible] بہت شائستہ [illegible] و درخواست
[illegible] اخبار [illegible] خریدار تصور ہونگے
[illegible] اخبار کی [illegible] (۴) تمام خط و کتابت ترسیل [illegible]
[illegible] جاری رہیگا [illegible] ہوجاتے (۵) جو صاحب اخبار [illegible]
[illegible] قیمت اخبار [illegible] خریدار تصور ہونگے اور قیمت
[illegible] (۶) ہر قسم کے تجارتی اشتہارات [illegible]
[illegible] اخبار کی اشاعت کیجاتی [illegible]
[illegible] سطر کالم [illegible]
[illegible]

[illegible] کیلئے خط و کتابت [illegible] اور فاتحہ ہو کا [illegible]
ہر حالت میں [illegible] اور [illegible] اخبار کیلئے [illegible]
[illegible] جاتے ورنہ تعمیل نہ ہوگی۔

## کارخانہ اخبار دبدبۂ سکندری کی نایاب کتابیں

کارخانہ اخبار دبدبۂ سکندری ریاست رامپور میں حسب ذیل نایاب کتابیں
واسطے فروخت کے موجود ہیں شائقین طلب فرمائیں

**تواریخ آئینۂ تصوف** اردو جسمیں حضرات اولیائے کرام چاروں
سلاسل چاروں پیر چودہ خانوادوں کے حالات مع [illegible] واقعات
نسب [illegible] لاجواب حضرت مؤلف نے جمع کئے ہیں ہر [illegible] پڑھنے
قیمت مبلغ [illegible] روپیہ بارہ آنے مع محصول ڈاک (عہ)

**قرابادین کوکبی** جسمیں یونانی اور ویدک [illegible] مجربات گرشتہ [illegible]
[illegible] سے قیمتی ہیں جو حضرات [illegible]
[illegible] فروا اپنے پاس رکھیں قیمت مع محصول ڈاک [illegible]

**مفتوان شوکت** [illegible]
عام فہم اردو [illegible] مؤلف [illegible]
مع محصول ڈاک [illegible]
ان کے علاوہ [illegible]
[illegible]
[illegible]
[illegible] ریاست رامپور [illegible]

۵۹۶ حق حق حق ھو الکبیر

# دبدبۂ سکندری رامپور

یوم اجرائے دوشنبہ

۲۰ رمضان المبارک سنہ ۱۳۴۱ھ مطابق ۱۴ مئی سنہ ۱۹۲۳ء

## ذکر میلاد شریف کے برکات و حسنات

**حضرات** علمائے کرام فرماتے ہین کہ عند ذکر الصالحین تنزل الرحمۃ یعنی ذکر صالحین کے وقت اللہ کی رحمت نازل ہوتی ہے۔

اور حضرت سے ذکر شریف سے وہ بزرگی پائی ہو کہ حق تعالٰے نے آپکو بشارت دی اور فرمایا یا محمد اذا ذکرت ذکرت معی یعنی اے محمد صلی اللہ تعالٰے علیہ وآلہ وصحابہ وسلم جب میرا ذکر کیا جائیگا تو تمہارا بھی ذکر کیا جائیگا۔ چنانچہ اذان و اقامت و کلمہ شریف و درود شریف و خطبہ و نماز شریف بلکہ تمام معظم مقامون پر ہو رہا ہے۔

**حکایت** ایک بزرگ نے خواب مین حضور پر نور سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھا عرض کیا یا رسول اللہ محفل مولود شریف کی نسبت جو بعض نااہل آپس مین کلام کرتے ہین فرمایا جو ہمسے محبت کرتا ہم بھی اوس سے محبت کرتے ہین مسلمانون اس کلام پاک سے کیا مژدہ مسیح ہوتا ہوان الفاظ پر نثار ہونا و قربان جانا چاہئے۔ معلوم ہوا کہ یہ محبت کے سامان ہین واقعی بغیر محبت آدمی کب اپنے جان و مال سے فدا ہو سکتا ہے۔

**روایت** ہے کہ ملک حجاز کے کسی شہر مین ایک مقام پر مولود شریف کی محفل منعقد تھی اور ایک عالم باعمل بیان فرما رہے تھے کہ ایک مسافر آیا اور سوال کیا کہ مین غریب مسافر سید اولاد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہون کچھ میری خدمت کرو جو عالم صاحب بیان فرما رہے تھے حاضرین سے کہا کہ جو اس سائل سید کو ایک روپیہ دے خدا اوسکی ایک بڑی مراد پوری کرے اسوقت محفل شریف مین ایک یہودی کا غلام بھی حاضر تھا ذکر محمدی سن رہا تھا جلدی سے کھڑا ہو گیا اور عالم صاحب سے کہا کہ میرے پاس تین روپے ہین یہ لیجئے سید صاحب کو دیجئے اور میری تین مرادین خدا کی درگاہ سے پوری کرا دیجئے۔ عالم صاحب نے اوس غلام سے تین روپیہ لیکر سید صاحب کو دیے اور اوس غلام سے کہا بھائی تیری کیا مراد ہے بیان کر غلام نے کہا اول تو مین ایک یہودی کا غلام ہون وہ مجھکو بہت ستاتا ہے ... عالم صاحب ... ہاتھ اٹھا ... حاضرین

سے کہا بہا ہو صاحب دعا کرو کہ اللہ تعالٰے حضرت رسول کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے ذکر خیر کی برکت سے اس غلام کو آزاد کرا دے سب نے دعا کی پھر عالم صاحب نے غلام سے پوچھا کہ بھائی تیری دوسری مراد کیا ہے اوسنے کہا کہ میرا آقا کافر ہے مین مسلمان ہون قیامت کے دن مین جنت کی طرف اور میرا آقا دوزخ کی طرف روانہ ہوگا اسکا مجھکو افسوس ہے چاہتا ہون وہ بھی مسلمان ہو جائے عالم صاحب نے پھر اوسکے لئے دعا کرائی اور خود بھی کی پھر پوچھا تیری تیسری مراد کیا ہے غلام نے کہا میرے اور میرے آقا کے گناہ بخشے جائین پھر عالم صاحب نے خود بھی اور سب حاضرین سے دعا کرائی پھر مولود شریف ختم ہوا اور سب لوگ حصہ لیکر اپنے اپنے گھر گئے وہ غلام بھی اپنے آقا کے پاس آیا اوسنے غلام سے دریافت کیا کہ تو کہان گیا تھا بہت دیر مین آیا ہے اوس غلام نے از اول تا آخر سارا واقعہ کہہ سنایا یہودی آقا نے کہا کہ بھائی بتاؤ وہ کیا مرادین تمہاری ہین غلام نے کہا کہ **اول** تو میری یہ مراد ہے کہ تو میرا آقا ہے اور مین تیرا غلام ہون تیری خدمت کرنا ضروری ہے اور خدا تعالٰے میرا خالق و مالک ہے اوسکی عبادت بھی لازم ہے چاہتا ہون کہ اپنے آقائے حقیقی کا غلام ہو جاؤن یعنی آزاد ہو جاؤن یہ سنکر یہودی نے کہا مین نے تجھکو آزاد کیا اب دوسری مراد بتا غلام نے عرض کیا کہ **دوسری** مراد یہ ہے کہ بندے نے مدتون حضور کا نمک کھایا ہے مین مومن اور تو کافر ہے قیامت مین تو دوزخ کی طرف اور مین جنت کی طرف روانہ ہونگا اسواسطے مین نے دوسری مراد یہ دعا کی کہ میرا آقا بھی مسلمان ہو جائے یہودی نے کہا بھائی اگر تیری یہ مراد ہے تو مین بہت خوشی سے اسلام قبول کرتا ہون اور پڑھتا ہون لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ۔ اب بیان کر تیری تیسری مراد کیا ہے غلام نے کہا **تیسری** مراد یہ ہے کہ میرے اور تمہارے گناہ حق تعالٰے بخشدے یہ سنکر اوسکا آقا خاموش ہو رہا اوسی رات کو خواب مین حق تعالٰے کے دیدار سے مشرف ہوا حق تعالٰے نے اوسکو فرمایا شاباش تجھکو کہ جو بات تیرے اختیار مین تھی یعنی غلام کا آزاد کرنا اور خود مسلمان ہونا سو تو نے کیا اب تیسری مراد غلام کی یہ ہے کہ تیرے اور تیرے غلام کے گناہ بخشے جائین وہ میرے اختیار مین ہے سو یہ بھی مراد غلام کی پوری ہوئی کہ مین نے اپنے حبیب کے ذکر شریف کے طفیل سے تجھکو اور تیرے غلام کو اور عالم صاحب و سید کو اور تمام حاضرین محفل کو بخشا اور جنت الفردوس عنایت فرمائی پس یہودی جب خواب سے بیدار ہوا تو اپنے غلام کے ہمراہ عالم صاحب کے پاس ... سارا خواب ... جمیع عالم ... بیان کیا اور ... بیان میں ...

**حضرت** شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے لکھا ہے کہ میرے والد ایام مولد میں کھانا تقسیم کیا کرتے تھے ایک سال کھانے کا سامان نہ ہو سکا گھر میں چنے تھے بعد مولود شریف کے وہی تقسیم کئے اسی شب کو خواب میں زیارت حضور پر نور سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے مشرف ہوئے دیکھا آپ کے سامنے وہ چنے رکھے ہیں اور آپ تبسم فرماتے ہیں۔

**سبحان اللہ** کیا خوبی ہے اس بزم مبارک کی در بہت سے علما و اولیاء اللہ نے اسکی تاثیر و برکات دیکھی ہیں فرشتوں کا نازل ہونا اس مقام پر برکت و امن و امان کا ہونا۔ اہل عرب حل مشکل اور حصول مطلب کیلئے محفل میلاد شریف کیا کرتے ہیں پس ہندوستان کے مسلمان بھی مراد حل ہونیکے واسطے محفل میلاد شریف کیا کریں تو بہت جلد مراد کو پہنچیں کہ یہ عمل نہایت مجرب ہے مکہ معظمہ اور مدینہ طیبہ میں عاشقان محمد کا تو یہ حال ہو رہا ہے کہ جب کسی کے یہاں لڑکا پیدا ہو یا عقیقہ یا ختنہ یا شادی ہو یا نیا مکان بنے یا سفر سے کوئی گھر میں [illegible] ہے یا بیماری سے صحت پائے غرض اپنی تمام تقریبوں اور خوشی میں مولود شریف کی محفل کرتے ہیں۔ انشاء اللہ ہم لوگوں کو بھی ایسی ہی توفیق دے کہ اپنے گھروں کو ذکر محمدی سے منور و مشرف کیا کریں اور تمام مراسم و خرافات سے مثل ناچ رنگ باجا وغیرہ وغیرہ سے بچتے رہیں آمین

## شعر و سخن

### اعظم بنا ہوا ہے یہ عالم حباب کا

(از تصنیف منیف عالیجناب معلی القاب مردم چشم اقبال سر دیدۂ وجاہ و جلال حضور ہز ہائنس فخر الدولہ کپتان نواب احمد الدین احمد خان صاحب بہادر اعظم میرزا بہادر تخلص اعظم فرمانفرمائے ریاست لوہارو زاد اللہ تعالیٰ ملکہ و دولتہ)

کل رات ایک بزم طرب میں تھا میں شریک
واں خوب دور میں تھا پیالہ شراب کا
کیا خوشگوار جھونکے تھے باد نسیم کے
اس پر تھا طرفہ لطف شب ماہتاب کا
افراط گل کا چاندنی پہ کیا بیان ہو
جیسے بچھا یا فرش کسی نے گلاب کا
طاری تھا بس سرور کا عالم عجیب ہاں
اور کیا بتاؤں کیا مزہ تھا کباب کا
واعظ کا کچھ خیال نہ کچھ محتسب کا ڈر
اور نہ فکر تھا کسی کو نہ روز حساب کا
اک نوبہار حسن کو جلوے سے جس کے ہو
شرمندہ چہرہ ماہ کا اور آفتاب کا
آراستہ لباس سے اور ہے سنگار سے
رکھکر ذرا سا چہرے پہ پردہ نقاب کا
ناز و ادا و عشوہ مجسم بنے ہوئے
اور اس پہ طرہ یہ کہ زمانہ شباب کا
مصروف رقص یوں تھا کہ جائے وہیں پہ کھنچ
واعظ کا دل ہو یا ہو کسی شیخ و شاب کا
القصہ ہم تو مست ہوئے پھر نہیں خبر
کیا حشر بزم سے کا ہوا اور رباب کا
دیکھا جو صبح اٹھکے تو کچھ بھی نہ تھا وہاں
جیسے کہ جشن رات کا عالم تھا خواب کا
دنیا کا حال ہے یہی اے مرد ہوشیار
گویا جہان ہے ایک نمونہ سراب کا
ناپائیدار دہر کی ہر شئی ہے بے ثبات
اعظم بنا ہوا ہے یہ عالم حباب کا

(قطعہ دیگر از حضور نواب اعظم بہادر)

(در مدح عالیجاہ حضور نواب سر امیر الدین احمد خان بہادر دام اقبالہم والد بزرگوار حضور نواب اعظم بہادر دام اقبالہم)

جہاں میں فرخ و ذیجاہ سا امیر نہیں کہ جس کے جود و سخا کی کہیں نظیر نہیں

وہ کون شخص ہے سارے جہان میں اعظم
جو سر امیر کے الطاف کا اسیر نہیں

**قطعہ** تاریخ وفات حسرت آیات فاضل نوجوان نواب زادہ مولوی محمد یوسف خان مغفور خلف الرشید عالیجناب خیر مجسم آنریبل نواب محمد مزمل اللہ خان بی اے خان بہادر رئیس اعظم و امیر مکرم بھیکم پور و آنریری سیکرٹری مسلم یونیورسٹی دام اقبالہ۔ از عالیجناب سیادت مآب موسوم ملیح نواب سید جعفر علیخان صاحب بہادر جعفر رئیس اعظم شمس آباد دام ظلہ

یا اباداؤد لبدش اینما المنزل است

نام فرزند و پدر نیز زعقل و دین
بر فرزاد مسعود پسر جعفر جمیلا کن رقم
۱۳۳۹ھ
بعد از ان بنویس واللہ یحب الصابرین
صنعت جعفر ببین ای ماہر علم ادب
کان مورخ اخذ بنمودہ ز قرآن مبین
تب زدہ داؤد واحمد خان نعش ابن رئیس
در مہ شعبان ششم و بستم لبند جنت مکین

# مراسلات

(اڈیٹر کیلئے نامہ نگارون کی رائے سے متفق ہونا ضروری نہین)

## فتنہ ارتداد اور مسلمان لیڈرون کا فرض

(از جناب کنور محمد عبدالوہاب خان صاحب ناظم اعزازی مجلس نمایندگان تبلیغ آگرہ)

واقعات و حالات کے مشاہدہ اور غور و تدبر سے معلوم ہوتا ہے کہ مسلمانون کی پست و زبون حالت اور ان کی مظلومیت و بیکسی دیکھکر غیرت خداوندی کو حرکت ہو چکی ہے مشیت ایزدی اپنے دین حق کے علو اور مسلمانون کے ترقی کی طرف مائل ہے پہلے اتحادیون کی جفاکاریان اور ستم رانیان ترکی کے ساتھ مسلمانون کے لئے تازیانہ عبرت بن چکی ہین اب جبکہ ترکی کا آفتاب طلوع ہو چکا ہے مسلمانان ہند جنہیان کی گریش حالت دیکھکر پورے بیدار اور ہوشیار نہ ہونے کے سبب خواب غفلت کی طرف مائل تھے اللہ جل شانہ نے پھر ان کے جگانے کا سامان پیدا کر دیا اور نہ صرف ان لوگون کے لئے جو کسی حیثیت سے مسلمان تھے اسباب بیداری پیدا کئے بلکہ جو لوگ برائے نام مسلمان لیکن درحقیقت جسم مسلم کا حصہ شل اور ناکارہ جزو تھے ان کی اصلاح کے لئے بھی ذرائع مہیا کر دئے مسلمانون کے مفاد کے لحاظ سے مین اس کو ضروری سمجھتا ہون ۔۔۔ نے تحریک ارتداد بہت با موقع شروع کی ہے اس کی تو کوئی شکایت ہو ہی نہین سکتی کہ وہ اپنے مذہب کی تبلیغ کیون کرتے ہین۔ کیونکہ ہر انصاف پسند شخص کے نزدیک ہر تبلیغی مذہب رکھنے والے شخص کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مذہب کو دوسرون کے سامنے پیش کرے البتہ وجہ شکایت وہ قابل نفرت طریقہ ترغیب ترہیب غلط بیانی فریب دہی ہو سکتا ہے جو استعمال کیا جا رہا ہے گو ناجائز طور اخلاقی طور پر وجہ شکایت ہو لیکن اس حیثیت سے کہ وہ ہماری آنکھین کھولنے کا سبب ہوا اور ہو رہا ہے۔ لائق شکرگزاری بھی ہے۔

یہ امر موجب صد شکر و امتنان ہے کہ ہندوستان کے قریب قریب ہر گوشہ کے مسلمانون نے خطرہ کا احساس کر لیا ہے ہر جگہ مسلمان مدافعت کیواسطے تیار ہو رہے ہین مختلف کارکن جماعتون کی مالی امداد کا سلسلہ شروع ہو گیا ہے لیکن اس کا ایک اندیشہ ناک پہلو بھی ہے جس کی طرف سے آنکھین بند کر لینا ہلاکت ہوگی۔

اخبارات سے ظاہر ہوتا ہے کہ اکثر مقامات پر فراہمی چندہ کی کوششین ہو رہی ہین غریب لیکن دل سوختہ مسلمانون سے چندہ لیا جا رہا ہے مسلمان باوجود اپنی بے بضاعتی و مفلسی کے اپنی گاڑھی کمائی کا روپیہ دے رہے ہین ایسی حالت مین جبکہ نہ فراہمی چندہ کا کوئی نظام ہو نہ اس کے تحفظ کا باقاعدہ کوئی انتظام ہو نہ محصلان چندہ کی جانچ اور پھر نہ کوئی اس کا صحیح مصرف بتانیوالا ہو کونسی جماعت حقیقتہً کام کر رہی ہے کونسی جماعت مستحق امداد ہے کون کہہ سکتا ہے کہ تضییع مال اور صرف بیجا نہ ہوگا یا تغلب و تصرف سے کس حد تک اس کے تحفظ کا یقین کیا جا سکتا ہے اگر خدانخواستہ ایسی صورت پیدا ہوئی تو نہ صرف مسلمانون کا مال ضائع ہوگا بلکہ بدنامی ہو کر اس تحریک کو نقصان پہنچیگا میرے نزدیک وقت آگیا ہے کہ مسلم امیران قوم جن پر مسلمانون کو کامل اعتماد ہو بلا تفریق اہل موالات و تارک موالات آگے بڑھین اور بیت المال کی بنیاد ڈالین جس کے سرمایہ کی وصولی اور تحفظ مین ہر امکانی کوشش عمل مین لائی جائے اور جس کے لئے ہر قسم کی اعلی زکوۃ و صدقات وغیرہ کا انتظام کیا جائے اور بیت المال سے انسداد فتنہ ارتداد اور تبلیغ اسلام کے واسطے بعد تحقیق حال کارکن جماعتون کو روپیہ دیا جائے و نیز بیت المال ہی کی امداد سے دیگر مذہبی و قومی کام انجام پایا کرین متفرق اور مختلف چندون کا بالکل سد باب کر دیا جائے صرف ایک چندہ بیت المال کا باقی رہے۔

مین امید کرتا ہون کہ اسلامی اخبارات اس مسئلہ پر اظہار خیال کرینگے اور تحریک کو کامیاب بنانے مین مدد دین گے۔

## علاقہ ارتداد مین احمدی اور غیر احمدی جماعتون کے تعلقات

شاید تبلیغ کے حالات مین کوئی پہلو اس درجہ افسوسناک اور مضرت رسان نہو گا جس قدر جماعتون کے تصادم کا اظہار اس مین شبہ نہین کہ آجتک ہر دو جماعتہائے احمدیہ کے ساتھ حتی الامکان بہترین تعلقات قائم رکھنے کی کوشش کی گئی باوجود مجلس سے علیحدگی کے باہمی مشورت اور ہمدردی برابر جاری رہی ہے یہان پر مجلس نمایندگان کے علاوہ تین مختلف جماعتین کام کر رہی ہین۔ (۱) جماعت احمدیہ لاہور۔ (۲) جماعت رضائے مصطفے بریلی۔ (۳) جماعت احمدیہ قادیان۔

بہترین صورت خصوصاً ملکانہ علاقہ مین شقتہ اور صرف متفق علیہ اصول اسلام کی تبلیغ تھی اور تمام جماعتون نے جو مجلس نمایندگان تبلیغ سے متعلق ہین اسی اصول کو مدنظر رکھا۔

احمدی جماعت ۔۔۔ عقائد اور مسلمات سے ہمین بحث نہین صرف ۔۔۔

اس قدر ہی کہ انہون نے کبھی اس اصول زرین پر کشتی تجمن عمل نہین کیا اظہار شکایات کی بنا صرف اسقدر ہی کہ اپنے عقیدہ کے پکے مخلص اور جوشیلے احمدیون کے نزدیک اسلام کی تبلیغ کا مفہوم احمدیت اور صرف احمدیت تک محدود ہی باوجود اس کے کہ ہمنے ہر امکانی کوشش اظہار محبت اور اتفاق کی بجا لائے ہین کسی قسم کی کوتاہی نہ کی مگران کے غیر معمولی جوش نے کوئی گنجائش اتحاد و اتفاق اور تبلیغ اصول اسلام کی نہین چھوڑی چند یوم پیشتر خود امام جماعت قادیان نے موجودہ تبلیغ علاقہ ارتداد کا مقصد صرف اس قدر بیان فرمایا تھا کہ جماعت احمدیہ کا اضافہ ہوگا۔ جب اللہ تعالیٰ چھ ہزار کر دے تو پھر کیا (الفضل) اگر یہ نیت محرک تبلیغ ہی تو ظاہر ہی کہ بار الزام کس کی گردن پر ہی۔

دوسری جانب لوگون کو ترغیب اور بچون کو قادیان لے جانیکا ارادہ بہت سے واقعات کی شہادتین ہمارے پاس موجود ہین کہ لوگون نے تحریک خلافت کا کبھی نام لیکر اتحاد ہندو مسلم کے نام سے ورغلا کر اور کبھی ترغیب دیکر ہمارے خلاف تبلیغ کی۔ نیز برابر حیات وممات مسیح پر دور دراز دیہات مین جاکر مباحثہ کئے ہین خود تعلیم یافتہ راجپوت جواب تک احمدیون کے گرویدہ اور ان کے ابتدائی اخلاق کے معترف تھے ان سے برگشتہ اور پریشان ہو رہے ہین اس ... نہین کہ احمدی جماعت کا جوش تازہ ہی اور شاید وہ ملک مین سب اپنے رویہ سے بہت جلد اثر قائم کرنیکے خواب دیکھے اخبارات بھی ان کے اخلاص اور سرگرمی کے قائل ہین اور ان کا اپنے خرچ پر کثیر التعداد مین آنا بھلا معلوم ہو مگر یہ کام اس کا ثبوت نہین کہ وہ متفقہ اصول کی تبلیغ اور حفاظت کے لئے آمادہ ہین جو شرط اول ہی یہ وہ ہمین بتا جس کا اظہار سر دست نہ ہو تو بہتر ہی ہمین حیرت ہی کہ باوجود علم و واقفیت اور انتہائی تکلیف دہ حالات کے ہمنے واقعات کو کبھی اخباری دنیا مین لانا پسند نہین کیا مگر نائب ناظر اشاعت قادیان نے اس اپنی بے صبری سے ناگوار بحث کی ابتدا فرمائی اور اپنی تحریرون مین ہمارے مبلغین پر تصادم کرنے کا الزام قائم کیا گیا باوجودیکہ سانڈھن مین پہلے سے انجمن محمدیہ آگرہ کا مدرسہ قائم ہی اور گاؤن بھی بااصل مختصر ہی صرف ایک ہی مدرسہ کا متحمل ہو سکتا ہی تاہم جماعت قادیان نے وہان کے لوگون مین اختلاف پیدا کرکے ایک اور مدرسہ علیحدہ قائم کیا اور اسی طرح بنگلہ امر سنگھ ضلع ایٹہ مین ہمارے مبلغ کے ہوتے ہوئے احمدیون کا وہان پہنچنا درجلسہ بازی کرنا دعوۃ مناظرہ دینا بجز تجربہ مین احمدی مبلغ کی ابتدا بالخصوص ہوتے ہوئے ہمارے مبلغ کو بھی گاندھی کا آدمی کہکر ریاست سے باہر کرانے کی کوشش کرنا کبھی ... یہ کہنا کہ یہ لوگ ان لوگون مین سے ہین جنہون نے عیسیٰ کو آسمان پر چڑھا حضرت محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خاندان کو ختم کیا کہ آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد ان کے خاندان وغیرہ مین کسی کو بھی نہین ملتا اور بالآخر حیات مسیح اور دیگر احمدی مسائل پر تحریری دعوۃ مناظرہ دینا محض دعوۃ تبلیغ اسلام کے مدرس مدرسہ آنکھ کو یہ کہکر ورغلانا کہ تم ایک مسلم کی انجمن کے ملازم ہو احمدی جماعت کے ملازم بنکر تم کو کافی تنخواہ اور جاگیر وغیرہ عطا ہوگا اور ہر اتفاقی ذمہ داری کا بار احمدی جماعت پر ہی عائد ہی اور ان وجوہات سے ہم اظہار حق پر مجبور ہین۔

خیر اب بھی وہ مباحثہ و اختلافات باہمی کو بند کرنے مین ہمارا اصل یہ ہی کہ مبلغین کو جو ہدایات دی گئی ہین ان مین پہلی اور سب سے اہم یہ بھی کہ جماعت رضائے مصطفےٰ یا جماعت احمدیہ کے کارکنون کے ساتھ کوئی اختلافی صورت پیدا نہ کی جائے اگر کسی تیسرے شخص کی طرف سے جماعت احمدیہ وغیرہ کے معتقدات کے متعلق سوال بھی کیا جائے تو مخالفت کا حوالہ دیکر جواب دینے سے انکار کر دیا جائے یا خوش اسلوبی سے مقابلہ کو ٹال دیا جائے وغیرہ وغیرہ

برادران اسلام! یہ وقت تنقیص کے اظہار کا نہین کسی نے کہا ہی کہ عشق ست ہزار بدگمانی بعینہٖ یہی کیفیت غلط فہمیون کی ہی بوجہ فقدان وسعت نظری ایک دوسرے کی جانب شکایات اور شبہات پختہ ہو کر واقعات بن جاتے ہین امید ہی کہ اخبارات اس بحث کو ہمیشہ کے لئے بند کر دینگے حقیقت بقول کسی صرف اسقدر ہی Much can be said on - both sides ہر حرف خوب وکالت ہو سکتی ہی اور بہ نتیجہ ضرور ... ضرورت صرف اسقدر ہی کہ پابندی عہد کے ساتھ جوش فرقہ بندی کو بند کرین اور خدا کے لئے متفق اصولون کی جانب متوجہ ہون اور بغیر کسی حادثہ کمی یا اضافہ جماعت کے نیت سے صرف دفاعی کام کیا جائے (تعالوا الی کلمۃ سواء بیننا وبینکم) پر عمل ہو اس وقت نزاکت حالات کو غور سے دیکھو فرقہ بندی کی تبلیغ اور جماعتی عقائد کی اشاعت نہ کرنے کا حلف لیلو اور کم از کم نااتفاقی کا اظہار کرکے امکانی اتحاد اسلامی اور روح یکجہتی کو نقصان نہ کرنے کا عہد پختہ کر لو۔

محمد عبد الوہاب

ناظم اعزازی مجلس نمایندگان تبلیغ آگرہ۔

# حضرت قبلہ و کعبہ علیہ الرحمۃ کی سالانہ فاتحہ

رامپور: مولوی حمید محمد نظیر صاحب صابری فاروقی ... ۱۳ رمضان مبارک ۱۳۴۱ ہجری کو ہم سب خدام و وابستگان سلسلہ حضرت تاج الصلحا رئیس الفقرا مخدوم زمن مولانا شاہ محمد فاروق حسن صاحب صابری چشتی قادری رامپوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنے جذبات عقیدت سے حضرت اقدس روحی فداہ کی سالانہ فاتحہ

جشن کی منزل [illegible] میں منعقد کی دوپہر کے ایک بجے سے تین بجے تک قرآن عظیم کی تلاوت ہوئی بعدازان ساڑھے تین بجے سے چھ بجے تک مجلس سماع منعقد رہی پھر نماز عصر ادا کرنیکے بعد ختم شریف بموجب طریقہ معہودہ حضرت اقدس رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ پڑھا گیا اور تیرہ ختم قرآن مجید کا ثواب حضور پرنور قبلہ وکعبہ علیہ الرحمۃ کی روح پرفتوح پر ایصال کیا گیا۔ بعدازان پھر وقت افطار تک مجلس سماع رہی پھر روزہ افطار کیا گیا اور نماز مغرب ادا کرنے کے بعد حاضرین مجلس برادران طریقت کو کھانا کھلایا گیا۔

حضور پرنور قبلہ وکعبہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے صدقے میں مجلس نہایت ذوق وشوق سے ہوئی اور یہی معلوم ہوتا تھا کہ حضور خود مجلس میں تشریف فرما ہیں اور اپنے فیض سے حاضرین مجلس کو مستفیض فرما رہے ہیں خداوند تعالیٰ اس ختم شریف کے ثواب سے حضور پرنور کو مالامال فرمائے اور حضور اپنے فیض روحانی سے خادمان طریقت کو بہرہ ور فرماتے رہیں۔ آمین

# دلچسپ تراجم

## وقائع یورپ

(رائٹر ایجنسی کے برقی ذرائع سے)

### سابق سلطان ترکی اسکندریہ میں

۷ مئی لندن سابق سلطان ترکی یہاں پہونچ گئے ہیں اور چہارشنبہ کے روز جنیوا روانہ ہونگے بیان کیا جاتا ہے کہ جدہ کی آب وہوا کے سبب سے انکی صحت خراب ہوگئی اور انکو سینہ کے امراض شروع ہوگئے ہیں۔

### سر چارلس ہیرنگٹن قسطنطنیہ میں

۷ مئی قسطنطنیہ جنرل سر چارلس ہیرنگٹن یہاں پہونچ گئے

### یونانی بنک پر ترکون نے قبضہ کرلیا

ترکی حکام کی اس حرکت سے مالی حلقوں میں سخت پریشانی پھیل گئی ہے کہ انہون نے بنک آف ایتھنز کی لوکل شاخ کو بند کردیا اور اس کے فنڈ پر قبضہ کرلیا جسمین ۳/۴ حصہ فرانس کا تھا

### حالات سمرنا

۹ مئی لندن سمرنا کا ایک پیغام مظہر ہے کہ گریٹ ایوین

اور کریٹ [illegible] سے ظاہر ہوتا ہے کہ ترکون کے ان احکام کو ماننے سے انکار کردیا جو فرانسیسی بنکوں کو دیے گئے ہیں ان حکموں نے یونانیوں اور دیگر کے پرائیوٹ حساب کتاب کو ظاہر کردیا [illegible] ان پرائیوٹ صندوقوں کی [illegible] جو یونانیوں کے [illegible] ہائی کمشنر نے اس کارروائی پر صدائے احتجاج بلند کی ہے

### ترکی و یونانی جنگ کا خطرہ

۸ مئی ایتھنز ترکون کا ان آخری حرکتوں سے کہ انہون نے قسطنطنیہ میں بنک آف ایتھنز کی شاخ پر قبضہ کرلیا اور قسطنطنیہ کے جنگ میں جانیوالے یونانیوں کے حساب وکتاب کو ضبط کرلینے کی جو دھمکی دیتی ہے اور صلح نامہ کے خلاف تھریس کی سرحد پر ترکی فوجون کے لگاتار اجتماع سے خطرہ ہوگیا ہے دریائے مرکیتی کے دہانہ پر جو جزیرہ ہے اس کے سبب سے یونانی اور ترکی تعلقات اور زیادہ کشیدہ ہوگئے ہیں ترکی کا سب سے زیادہ اشتعال دلانے والا طرز عمل یہ خیال کیا جاتا ہے وزارت جنگ کی کمانڈر انچیف اور انقلابی لیڈرون کے درمیان لگاتار کانفرنسین ہورہی ہیں کل وزیر خارجہ مسٹر الومدریس لاسین کو روانہ ہونگے یہ ظاہر ہے کہ موجودہ تشنج کی حالت عرصہ تک قائم نہیں رکھی جاسکتی یونان کی اصلی خواہش صلح کرلینے کی ہے لیکن آج فوج یونان کے پاس ہے اس کا لحاظ رکھتے ہوئے نہیں کہا جاسکتا کہ وہ اس اشتعال کو عرصہ تک برداشت کرسکیگا۔

### قسطنطنیہ میں ہندوستانی مسلمانوں کا بنک

قسطنطنیہ کا ایک پیغام مظہر ہے کہ گورنمنٹ نے بمبئی مسلمان کمپنی کی اس تجویز کو منظور کرلیا ہے کہ جس کے پاس دس لاکھ پونڈ کا [illegible] ہے کہ وہ انگورہ سمرنا اور قسطنطنیہ میں اپنی شاخین کھول دے

### ملک معظم اور ملکہ معظمہ روم میں

ملک معظم اور ملکہ معظمہ نے اسرحد کو عبور کرلیا۔

### زلزلے سے ایک ترکی شہر تباہ ہوگیا

آگ اور زلزلے نے شہر سلویسری کو تباہ کردیا بہت سے آدمیوں کے ہلاک ہونیکی اطلاع دی گئی ہے۔

### دارالعوام میں واقعہ چورا چوری

آج دارالعوام میں [illegible] نے دریافت کیا کہ آیا [illegible] وائسرائے نے سفارش کی تھی کہ چوری چورا کے بلوائیون کے [illegible] میں وہ اختیارات ترحم سے کام لیں [illegible] نے [illegible] کے بعد کہ ابھی اختیارات ترحم کے عمل میں لانے کا وقت نہیں آیا ہے کہا کہ لارڈ پیل لوکل گورنمنٹ یا گورنمنٹ ہند کے اختیارات [illegible] میں دخل دینا ہرگز منظور نہ کرینگے۔

## ملک معظم و ملکہ معظمہ اٹلی پہونچ گئے

(۹ مئی، روما) شاہ جارج بیگم اور ملکہ میری جو پیرس سے روانہ ہوئیں اور تمام فرانس کو طے کرنے کے بعد اتوار کے روز ۵ بجے صبح کو جنوبی اسٹیشن مودان پر پہونچے جہاں ان کی سیلون ٹالوی شاہی گاڑی میں لگا دی گئی جس پر انگریزی اور اطالوی جھنڈا لہرا رہا تھا۔ اطالوی حکام کو جو وقت کو جنیوا اور تورن سے گذری شب کے تمام اسٹیشن پر موجود تھے اگرچہ خود ملک معظم اور ملکہ معظمہ اس وقت سو رہے تھے مقام پیسہ میں ہمو کا اور ان کے اس خوش آمدید کہے جانے پر شکریہ ادا کیا اور سو گیا تھے بطانوی سفیر سر رنلڈ گراہم جارج کا انتظار کر رہے تھے شام تو میں بجے موصوف یہاں پہنچے آب و ہوا بہت خوشگوار تھی اسٹیشن پر شاہ اور ملکہ نے ڈیوک اینڈ ڈچز آف آسٹا سینیر میسولینی اور مجلس وزرا کے دیگر ممبروں سے ان شاندار مہمانوں کا استقبال کیا تھا یہاں اس کے علاوہ بھی بہت مجمع ہو گیا تھا تمام شہر آراستہ کیا گیا تھا اور سورج کی روشنی میں نہایت خوشنما معلوم ہوتا تھا ملک معظم نے پہنچتے تقسیم سکتان میں ایک تمغہ گرانڈ کراس آف دی باتھ بھی ہے جو سینیر میسولینی کو دیا گیا۔

## فرانس اور ٹرکی کا اختلاف

۹ مئی لندن۔ مسٹر نوبل بوسٹن کے ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے دار العوام میں مسٹر چمبرلین نے فرمایا کہ سرحد شام پر ترکی فوجوں کی نقل و حرکت ہوئی مگر جہاں تک علم ہے فرانسیسی گورنمنٹ نے ابھی جدید میں کوئی توسیع نہیں کی فرانس کی اس تجویز کا جواب دیتے ہوئے کہ برطانیہ کو بھی ٹرکی سے اختلاف کرنا چاہئے گورنمنٹ برطانیہ نے فرانسیسی گورنمنٹ کو اطلاع دی ہے کہ اس کی اسوقت تک ضرورت محسوس نہیں کیجاتی جب تک برطانیہ کے زیر اقتدار علاقہ کو کوئی خطرہ نہ ہو۔

## سرحد شام پر فوجی اجتماع

۱۰ مئی قسطنطنیہ۔ انگورہ اور فرانس کے درمیان جو خط و کتابت ہوئی ہے اس میں تمام ان سب سے اہم نوٹ پر بحث کی گئی ہے جس میں سرحد شام پر ترکی فوجی اجتماع کی تردید کی گئی تھی اور بتایا گیا ہے کہ اس خلفشار کو دور کرنے کے لئے شام میں فرانسیسی فوجوں کو نقل و حرکت دی گئی اس افواہ کی بھی تحقیقات ہو رہی ہے کہ البانیہ نے ترکی علاقہ پر حملے کر لئے۔ نوٹ کے آخر میں یہ بھی دکھایا گیا ہے کہ ترکی گورنمنٹ نے فرانس کے خلاف غلط خبریں مشتہر کر کے فرانسیسی اور ترکوں کو مشکل بنا دیا جواب تک گفتگوئے صلح میں ظاہر ہو رہا تھا۔

## روس اور برطانیہ میں جنگ کا خطرہ

۱۰ مئی لندن۔ ایک مسلح برطانوی جہاز ہیریبل روسی سمندر میں بھیجا گیا ہے تاکہ وہاں ماہیگیر جہازوں کی حفاظت کرے لارڈ کرزن نے مسٹر ہجس برطانوی تجارتی نمائندہ متعینہ روس کو اطلاع دی ہے کہ دس روز کے بعد اگر برطانوی نوٹ کا شافی جواب نہ ملے تو وہ مع اپنے اسٹاف کے چلے آئے۔

## کیا برطانیہ روس سے جنگ کریگا

۱۱ مئی لندن۔ دار العوام میں مسٹر ایمرے نے سیکڈونلڈ کے ایک اہم سوال کا جواب دیتے ہوئے جسمیں تخمینہ کے ساتھ یہ دریافت کیا گیا تھا کہ آخری وقت تک برطانیہ اور روس کے درمیان صلح رکھنے کی کوشش کیجائیگی مسٹر کمائل نے کہا کہ جہاز ہیریبل کے بھیجے جانے سے وہ خطرہ ہرگز نہیں پیدا ہوتا جسکی مسٹر میکڈانلڈ نے اسیطرح کی ہے۔

## روس کے خلاف بحری تیاریاں

جہاز لارڈ واسر ... کی ... پر جہاز ہیریبل کے روسی سمندر میں اسلئے بھیجے جانے پر ... ماہیگیر جہازوں کی حفاظت کرے دار العوام میں سرگرم بحث و مباحثہ ہوا مسٹر کمائل نے کہا کہ وہ اسٹرساحل مرمانسک سے دس میل کے فاصلہ پر مچھلی کا شکار کر رہا ماسکو میں برطانوی ایجنٹ کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ پورے طور پر اس خبر کی تصدیق کر لے اور بلا شرط جہاز کی واگذاشت اور معاوضہ کی ادائیگی کا مطالبہ کرے جہاز ہیریبل کو حکم دیا گیا ہے کہ اگر تین میل کے باہر برطانوی جہازوں کے ساتھ مداخلت کیجائے تو روس کے روکنے کے لئے اگر ضرورت ہو تو قوت سے بھی کام لے (وزراء کی طرف سے پرزور تائیدیں) اس موقع پر لیبر پارٹی کی پرائیج کی طرف سے ایک آواز بلند ہوئی کہ جنگ نہ کیجائے بعد ازاں نہایت غصہ کے ساتھ وزراء کو مخاطب کرتے ہوئے مسٹر لنسبری نے کہا کہ ای بندو! تم لوگ ایک بیڑہ وغیرہ بارک کیوں نہیں روانہ کرتے کر لیکے کیوں ڈرتے ہو۔ اس موقع پر اسپیکر نے دخل دیکر معاملہ کو رفت و گذشت کر دیا۔

## لیبر پارٹی جنگ کے خلاف

پارلیمنٹ کی لیبر پارٹی کا ایک جلسہ دار العوام میں گذشتہ شام کو ہوا جسمیں یہ فیصلہ کیا گیا کہ سوویٹ گورنمنٹ کو ایک تار روانہ کیا جائے اور جس میں ساحل مرمانسک پر جہاز ہیریبل کے بھیجے جانے پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے یہ لکھا گیا ہے کہ جب تک برطانوی الٹیمیٹم پر گفت و شنید ہو رہی ہے روسی گورنمنٹ کوئی حرکت ایسی نہ کرے جس سے جنگ ہو جانے کا خطرہ ہو۔ نوٹ کے آخر میں لکھا گیا ہے کہ ہم صلح اور روسی گورنمنٹ سے پورے طور سے تصفیہ کے جانے کی کوشش کر رہے ہیں۔

اور اس سے قبل کہ گفت و شنید اور شائستہ کارروائی کے تمام ذرائع ختم ہو جائیں طرفین کے تعلقات منقطع ہو جائینگے امکان کو خوف کی نگاہ سے دیکھتے ہیں ہم اس کا ذمہ لیتے ہیں کہ آئندہ پنجشنبہ کے روز اس نوٹ پر بحث و مباحثہ کرینگے آزاد لیبر پارٹی نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ گورنمنٹ کی ہر ایک کارروائی کی مخالفت کریگی ... کے ساتھ تجارتی تعلقات منقطع کئے جانے کے لئے کیجائیگی۔

## لاسین میں روسی نمائندہ ہلاک کر دیا گیا

سوویٹ نمائندہ وزرائی ... کی کونسل جنرل میں کوئی مار دی ... میں بھی زخمی کیا گیا جن کے نام ابرکس اور ڈیمٹر نہ تھے۔ خیال ... ہے کہ قاتل ایک فسطائی تھا لاسین کا ایک آخری پیغام ... کہ فسطائی طبقے نے اس خبر کی تردید کر دی کہ وزرائی کے قتل سے انکا ذرا بھی تعلق نہ تھا۔ روسی نمائندے ڈنر کھا رہے تھے جبکہ قریب کی میز سے ایک سوئٹس باشندہ اُٹھا اور اُسنے کئی ایک فیر کرنے کے بعد اپنے آپ کو حوالہ کر دیا۔

## سابق فرانسیسی وزیر اعظم پر حملہ

... سے ... سابق ... کی ایک جماعت کے جوان نے سیاسیات میں مخالف تھی سابق وزیر اعظم تیلو اور اُن کے ساتھی پر حملہ کر دیا دونوں کے سر اور بازو میں خفیف زخم آئے۔

## شاہنشاہوں کی ملاقات

شاہی مہمان کا جام صحت نوش کرتے ہوئے گزشتہ شب کو شاہ اٹلی نے فرمایا کہ آپ کی آمد تمام اہل اطالیہ کے لئے باعث خوشی ہے کیونکہ اس سے یہ ثابت ... کہ دوستانہ تعلقات میں کوئی فرق نہیں آیا ہے حال میں جنگ کے موقع پر مسلح ہو کر جو وجہ اُٹھایا گیا تھا وہ دونوں قوموں کے درمیان اتحاد و اتفاق کا ایک دوسرا ثبوت ہے شاہ اٹلی نے برطانوی قوم کی تعریف و توصیف کرتے ہوئے دعا کی کہ برطانیہ اور اس کی نوآبادیات کو ہمیشہ خوشی اور فلاح نصیب ہو۔

جارج پنجم ... انگلستان نے جواب میں تمام برطانوی مملکت کی طرف سے اِن دوستانہ جذبات اور عزت کو ظاہر کیا جس سے برطانوی قوم اطالوی قوم کو دیکھتی ہے ... فرمایا کہ سالہا سال کی یاد ... اور انصاف کے علاوہ حال کے اِن دوستانہ تعلقات سے ... پھر زندہ ہو گئیں جو اسوقت دونوں قوموں کے درمیان ... جو کسی طرح ٹوٹ نہیں سکتیں ملک معظم نے پوری ... کہ آئندہ بھی دونوں قوموں کے درمیان یہی خوشگوار ... رہیگے بعد کے ایک تار میں بیان کیا گیا ہے کہ شاہ جارج ... مسولینی سے ملاقات کر چکے ہیں ... رو سے ...

دوسرے تار میں بیان کیا گیا ہے کہ شاہ اور ملکۂ اٹلی مع ... کے آئندہ ستمبر کے مہینے میں لندن تشریف لائینگے۔

## حضرات علمائے فرنگی محل کی مقدمہ بازی

ائی ڈی پی نے اس خبر کو شائع کیا ہے کہ مولوی محمد وحید اللہ صاحب جو حضرت مولانا عبدالباری صاحب کے عم بزرگوار ہیں اپنے بھتیجے پر مسٹر شیخ ... مجسٹریٹ کی عدالت میں مقدمہ دائر کیا ہے اور درخواست کی ہے کہ زیر دفعہ ۱۰۷ ضابطہ فوجداری مولانا عبدالباری کے مچلکے لئے جائیں اور ضمانت طلب کیجائے بیان کیا جاتا ہے کہ حضرت مولانا عبدالباری صاحب نے مولوی وحید اللہ صاحب کو مکان کے حقوق مالکانہ سے محروم کر دیا ہے جسپر مولوی وحید اللہ صاحب کا ڈیڑھ سو سال سے قبضہ تھا کہا جاتا ہے کہ حضرت مولانا عبدالباری صاحب نے ایک جبیہ دروازہ اس مکان میں نکالا ہے اور وہ مولوی وحید اللہ صاحب کو دھمکی دیتے ہیں کہ اگر وہ مکان پر قبضہ کرنے کی کوشش کرینگے تو انھیں زد و کوب کیا جائیگا۔

## راجپوتانہ یونیورسٹی کا ابتدائی جلسہ

گزشتہ ہفتے راجپوتانہ یونیورسٹی کا ابتدائی جلسہ اجمیر میں منعقد ہوا اُس پہلے جلسہ میں راجپوتانہ کی ریاستوں اور عام لوگوں کی طرف سے دلچسپی کا اظہار کیا گیا مہاراجگان جیپور کشن گڑھ قرولی کوٹہ سروہی اور نوابان ٹونک نے اپنے اپنے نائبین جلسہ کی شرکت کے لئے بھیجے تھے انگریزی حکام میں کمشنر اجمیر کے علاوہ میو کالج کے پرنسپل اور چیف میڈیکل افسر راجپوتانہ اور پرنسپل گورنمنٹ کالج اجمیر ڈاکٹر ... اور صاحبزادہ محمد عبد ... رامپوری اسسٹنٹ سشن جج اجمیر اور پنڈت ... چیف منسٹر قرولی اور دیوان شاہپورہ اور ریونیو منسٹر کشن گڑھ وغیرہ شریک تھے۔ بالاتفاق قرار پایا کہ ایک الحاقی یونیورسٹی راجپوتانہ میں قائم کیجائے۔

## خواتین مصر کی بیداری اور عملی جدوجہد

تازہ مصری ڈاک سے اس ہفتے جو اخبارات موصول ہوئے ہیں ان سے معلوم ہوا کہ مصر میں عورتوں کی جدوجہد جاری ہے کوشش یہ ہو رہی ہے کہ تمام ملک کی عورتوں کا ایک زبردست نظام قائم کر دیا جائے جس سے قومی ترقی میں عورتیں بھی حصہ لے سکیں حال میں جو تمام دنیا کی عورتوں کی کانفرنس منعقد ہوئی ہے اس میں بھی مصری عورتوں نے اپنے نمائندے بھیجکر اپنی بیداری کا ثبوت دیا ہے اب ایک کانفرنس کی تجویز زیر غور ہے ایک عورتوں کی کمیٹی مرتب ہوئی ہے جو اسکندریہ یا قاہرہ میں کانفرنس کے اجلاس منعقد کرنے کا انتظام کریگی مصر میں اسوقت بھی عورتوں کی چند انجمنیں ہیں لیکن اب ان سبکو ایک شیرازہ میں مجتمع کرنا ہے۔

## مصر میں انسداد شراب کی کوششیں

مصر میں انسداد استعمال شراب کی بہت کوششیں ہو رہی ہیں سکندریہ میں ایک انجمن بنائی گئی ہے جو تمام نشیلی چیزوں کے استعمال سے لوگوں کو روکے گی شیخ محمود سعد اس انجمن کے صدر ہیں انجمن مذکور مسکرات کی مذمت میں چھوٹے چھوٹے رسالے شائع کرکے تقسیم کرائیگی۔ اور مختلف مقامات پر جلسے کریگی

## بمبئی میں عید الفطر ۷ مئی کو ہوگی

اخبار کرانیکل بمبئی رقمطراز ہے کہ عید الفطر ۷ مئی کو ہوگی۔

**اڈیٹر** ہمارے ناظرین کو چاہئے کہ وہ اپنے یہاں کی عید کے حالات ہم کو اندراج اخبار کے لئے ارسال فرمائیں۔

## دس روپے کا نیا نوٹ چھپکر آگیا ہی

ایک سرکاری اطلاع مظہر ہے کہ دس دس روپیہ کے نئے نوٹ بہ کثیر تعداد میں ولایت سے چھپکر آگئے ہیں اور آغاز ماہ رواں سے بڑے بڑے مقامات کے سرکاری خزانوں اور بنکوں سے لوگوں کو دیئے جاتے ہیں یہ جدید نوٹ دس روپیہ کے پرانے نوٹ سے طول میں دو انچ اور عرض میں پونا انچ کم ہے مگر کاغذ اس میں پہلے نوٹ سے زیادہ مضبوط لگایا گیا ہے اور بوجہ موڑنے اور جمع کرنے میں اس کے پھٹنے کا خطرہ کم اندیشہ ہے پرانا نوٹ سپید زمین پر سرخ وسیاہ رنگوں میں چھپا ہوا ہے مگر نئے نوٹ کو جدول کے اندر پہلے سبز چھاپا گیا ہے اور پیچیدہ بیل میں خانے نکال کر ۱۰-۱۰ کے اعداد ان میں درج کئے گئے ہیں پھر اسپر بھورے رنگ سے گورنمنٹ دس روپیہ کی ادائیگی کا وعدہ اعلیٰ افسر کے کاغذی سکہ کے دستخط سیاہ چھاپا گیا ہے۔ اور اوپر بائیں طرف اور نیچے دائیں طرف نوٹ کے نمبر لکھے گئے ہیں اور اوپر دائیں اور نیچے بائیں گوشہ پر (۱۰) کا عدد انگریزی ہندسوں میں قائم کیا گیا ہے بالائی نصف حصہ کے دائیں طرف شہنشاہ ہندکی سینہ تک تاجپوش تصویر قریباً ڈیڑھ انچ لمبی اور سوا انچ عریض دی گئی ہے اور نوٹ کی پشت پر ٹھیک تصویر کے نیچے انگریزی حروف جی، آر، آئی۔ بیل کے اندر رکھے گئے ہیں جو شاہ قیصر ہند کے الفاظ کو ظاہر کرتے ہیں ان حروف کے نیچے ہوا ان کے مابین دس روپے انگریزی لفظوں میں لکھے گئے ہیں اور ادنیٰ کے مقابل دوسرے زیریں گوشہ پر ۱۰ کا ہندسہ ویسے ہی بیل کے اندر ثبت کیا گیا ہے نوٹ کی پشت کا بالائی دایاں گوشہ زیریں بائیں گوشہ کی طرح بالکل خالی رکھا گیا ہے پشت کے درمیانی حصہ میں ایک سورج مکھی بنا کر اس کے حلقہ میں انگریزی کا جملہ آسمان کی روشنی ہماری رہنما ہو، درج کیا گیا ہے اور اس کے اوپر دس روپے کے الفاظ ملک ہندکی آٹھ مروجہ زبانوں میں اس ترتیب سے لکھے ہیں کہ ملک کی مشترکہ زبان اُردو کو واجبی طور پر سبسے اوپر جگہ دی گئی ہے اور اسکے بعد ہندی، مرہٹی، بنگالی، تامل، تلوگو، کانڑی، برمی اور گجراتی میں یہی الفاظ لکھے گئے ہیں

## ایک ڈاکو کی گرفتاری پر انعام

بمبئی گورنمنٹ نے اعلان کیا ہے کہ جو کوئی شخص میر خان مشہور ڈاکو کو گرفتار کریگا یا ایسی اطلاعات دیگا جس سے وہ گرفتار کیا جاسکے تو اس شخص کو پانچہزار روپیہ انعام دیا جائیگا میر خان بلوچی ڈاکو کا مشہور سردار ہے اس انعام کو اس پانچہزار روپیہ سے کوئی تعلق نہ ہوگا جو دربار بڑودہ نے بطور انعام کے دینے کا وعدہ کیا ہے

## کانپور میں ایک بالشویک کی گرفتاری

کانپور سے برقی اطلاع موصول ہوئی ہے کہ شوکت عثمان نامی ایک نوجوان آدمی جو بالشویک کا ایجنٹ خیال کیا جاتا ہے مسلم اسکول میں گرفتار کیا گیا ہے اس کے پاس بالشویک ممنوعہ لٹریچر بھی پایا گیا اخبار پنجاب وغیرہ مشتبہ دفاتر کی تلاشی لی گئی ہے اور بالشویک لٹریچر دستیاب ہوا ہے۔

## بی اماں حسنا کالیکٹ میں

علی برادران کی

# دار الریاست مصطفیٰ آباد عرف رامپور

**جمعۃ الوداع** ۔ ۱۱ اپریل کو جامع مسجد مین نہایت شاندار اجتماع کے ساتھ دن کے ۲ بجے پڑھا گیا تمام جامع مسجد اور اُس کا وسیع صحن اور جامع مسجد کی ملحقہ دوکانات کی چھتین اور سڑکین نمازیوں سے بھری ہوئی تھین مہر نیمروز اپنی پوری طاقت دکھا رہا تھا اور گرمی نہایت شدت کی تھی لیکن یوم آخرت پر یقین رکھنے والے دیندار شہری و دیہاتی مسلمان صفین قائم کئے ہوئے اسلامی شوکت کا نظارہ دکھا رہے تھے ٹھیک ایک بجے دوپہر کو عالیجناب مستطاب فخر الدولہ نواب مرزا محمد ابراہیم علی خان صاحب بہادر کے سی ۔ آئی ۔ ای ۔ آف لوہارو ۔ اور عالیجناب جنرل صاحبزادہ محمد عبد الصمد خان صاحب بہادر سی ۔ آئی ۔ ای چیف منسٹر ریاست رامپور اور جناب مسٹر محمد قرشاہ خان صاحب بہادر بیرسٹر ایٹ لا جوڈیشل سکریٹری اور جناب صاحبزادہ سید محمود علی خان صاحب بہادر پرائیوٹ سکریٹری اور جناب مسیح الملک مولوی حکیم حافظ محمد اجمل خان صاحب بہادر دہلوی اور مرزا شمس الدین احمد صاحب دیوان ریاست لوہارو اور صاحبزادگان لوہارو وغیرہ رونق افزائے جامع مسجد ہوئے اور جمعۃ الوداع نہایت خضوع و خشوع سے ادا کیا پیش امام صاحب نے نہایت خوش الحانی سے ماہ صیام کا وداعی خطبہ پڑھا تھا جس سے اکثر اہل دل حضرات کی آنکھین پرنم نظر آتی تھین جن دلون کو ماہ مبارک کا کیف و سرور حاصل ہے اور جو ان متبرک دنون کی برکات سے باخبر ہین وہ سمجھ سکتے ہین کہ ماہ مبارک کی وداع اُن پر کیسی شاق ہوتی ہے ۔ ہمنے دیکھا کہ ابکی مرتبہ قریب قریب سب مسلمان حکام مسجد جامع مین نظر آتے تھے اور یہ نہایت پرشوکت منظر تھا جو بھلایا نہین جا سکتا ۔ خدا کا شکر ہے کہ یہ اسلامی اجتماع خیریت سے ختم ہوا ۔ مولے عز و جل ہماری اس حقیر سعی کو اپنی بارگاہ بیکس پناہ مین شرف قبول بخشے اور اسلام کو مزید ترقیان عطا فرمائے آمین ۔

**جناب** مولانا مولوی سید حامد شاہ صاحب دامت فیضہم اعلان کرتے ہین کہ تحقیق سے یہ امر ثابت ہو گیا کہ یکم رمضان المبارک بروز چہارشنبہ ہوئی لہذا بعد عید فطر ایک روزہ کی قضا ضروری ہے سب مسلمانان شہر کا ایک جگہ جمع ہو کر عیدگاہ مین نماز پڑھنا سنت متوارثہ اور طریقہ بزرگان دین و ائمہ مجتہدین ہے لہذا اطلاع دیجاتی ہے کہ عیدگاہ مین ۸ بجے نماز ہوگی ۔

**مدرسہ** دینیہ عربیہ مطلع العلوم ریاست رامپور کے سال ختم دوم ہم کی روئداد حضرت مولانا مولوی مفتی محمد خلیل الله صاحب حنفی قادری مہتمم مدرسہ نے شایع کردی ہے جسمین نہایت صراحت سے مدرسہ کے مدات آمد و خرچ وغیرہ پر روشنی ڈالی گئی ہے جو حضرات سنہ ۱۳۴۳ و ۱۳۴۴ ہجری کے حالات ملاحظہ فرمانا چاہین وہ حضرت موصوف مہتمم سے روئداد طلب فرمائین اور اس مدرسہ کی خدمت کو اپنے ضروریات زندگی کا ایک اہم جزو تصور فرما کر اسکی امداد کرتے رہین ۔

## خلاصہ خبرین

**امرتسر** سے دبدبۂ سکندری کے ایک معزز رپورٹر نے دو دن کے فسادات کا کچھ حال لکھا ہے جو حسب ذیل ہے :

۱۱ اپریل کو امرتسر مین پہلی دفعہ فساد ہوا جس مین زیادتی ہندوؤن کی طرف سے تھی مسلمانون نے صرف مدافعت اور حفاظت کے طور پر فساد مین حصہ لیا انتظامی حیثیت سے لیکن ہندو بہت عرصے سے اس تیاری مین مصروف تھے گھرون مین اینٹون اور لاٹھیون کا ایک کافی ذخیرہ مہیا کر رکھا تھا چنانچہ جب کسی اکیلے مسلمان کو ہندوؤن کے محلون مین گزرنا پڑتا تھا تو اس پر اینٹون کی بارش ہونی شروع ہو جاتی تھی زیادہ مسلمان جب ہندوؤن کے محلے مین سے گزرتے تھے تو اینٹین پھینکتے تھے یہ تماشا صرف اُن مقامات پر ہوا جو ہندوؤن کے محلے اور مرکز تھے مسلمان آبادی مین کوئی فساد نہین ہوا بلکہ ہندوؤن کے گھر مسلمانون کے محلون مین تھے اُن کی حفاظت کرتے رہے لیکن اس سے مسلمانون مین بیداری پیدا ہو گئی اور انہون نے ہندوؤن کا بائیکاٹ معاملہ شروع کر کے ہر قسم کی دوکانین اپنی کھولنی شروع کر دین اور شہر کے سرد ۔ ۔ ۔ وردہ اصحاب نے ملکر ہندو مسلمانون کی باہم مین صلح کرادی اور ایک خاص رقم تاوان کی ہندوؤن پر پڑی رضامندی مین لاکھ یا کم و بیش ، بائیکاٹ معاملہ سے ہندوؤن کو بہت نقصان ہوا چنانچہ اُنہون نے پھر مسلمانون کو دق کرنا شروع کیا اور ۱۵ اپریل کی ۱۱ بجے کے وقت جبکہ ایک مسجد مین نماز تراویح ادا کی جا رہی تھی سنگباری کی جس سے مسلمان بھی تنگ آ گئے اور مقابلہ مدافعانہ حیثیت سے کیا ۱۶ اپریل کی رات کو پھر فساد ہوا ۱۸ اپریل کو ہندوؤن نے صبح ہی دوکانین بند کین اور پھر ہندوؤن کے مرکزون پر فساد ہوا جس مین بہت سے ہندو اور مسلمان زخمی ہوئے اسی دن شام کو ۷۰ یا ۸۰ کے قریب مسلمان گرفتار ہوئے رات کو ۱۲ بجے ہندو مکانون کو آگ لگاتے ہوئے گرفتار ہوئے چند ہندو ایک مسجد کو آگ لگاتے ہوئے بھی گرفتار کئے گئے مسجد بعض جل گئین اور محلہ والون نے وقت پر پہنچ کر آگ بجھائی ۹ اپریل کی صبح سے ہندوؤن کی گرفتاریان شروع ہین قریباً تمام سکول بند ہین شہر مسلمان حصون کی تقریباً تمام دوکانین اور مسلمانون کی دوکانین ہر جگہ عام طور پر کھلی ہین ہندوؤن کی دوکانین عام طور پر بند ہین اور چونکہ انہون نے فساد سے پہلے ہی آہنی دروازون سے کوچہ بندیان کرائی تھین

## عید نمبر

آئندہ عید الفطر کے دن روزنامہ اودھ اخبار کا عید نمبر شائع کیا جائیگا جو ہندو مسلم نامہ نگاران سے توقع ہے کہ وہ عید سے متعلق دلچسپ و مفید مضامین نظم و نثر بہت جلد ارسال فرمائینگے مضامین تحریر کرتے وقت عید کی رسومات کی اصلاح اور ہندو مسلم اتحاد کے خیال کو مقدم رکھنا چاہئے۔ گذشتہ ہولی کے تہوار پر ہولی نمبر کے لئے اکثر مسلمان صاحبان نے مضامین لکھے تھے امید ہے کہ اس مرتبہ زیادہ تر ہندو نامہ نگار توجہ فرمائینگے۔

مضامین فوراً آنا چاہئیں ورنہ عید نمبر میں شامل ہونا مشکل ہوگا

خاکسار سید محمد محسن اڈیٹر اودھ اخبار لکھنؤ

## تعویذ محبت نقش فتحیابی مقدمہ

یہ تمام تعویذ برگزیدہ بزرگ کے مجرب بالجربہ و آزمودہ عطیہ ہیں اگر آپ کسی کو بھی محبت میں مبتلا و فریفتہ کرکے دل سے حال پر اپنا قبضہ کرنا [illegible] شادی کرنا چاہتے ہیں اور افسر و آقا کو اپنا مہربان بنانا پسند کرتے ہیں تو ہمارا تعویذ محبت کے ساتھ [illegible] بھی منگوا لیجئے اور [illegible] دل کی مراد [illegible] میں [illegible] دن کامیابی حاصل کریں۔ یہ تعویذ محبت طالب کو [illegible] پر باندھنا ہوتا ہے علاوہ ازیں نقش فتحیابی مقدمہ نقش [illegible] آپ کے مقدمہ میں کامیابی ہوگی [illegible] اور تجارت میں فائدہ و نفع اٹھانے کے امیدوار [illegible] بچوں کو ہر مرض سے محفوظ رکھنے کا نقش [illegible]

پتہ: منظور عالم مقام شیرکوٹ ضلع بجنور [illegible]

[illegible]

مطبع حسنی ریاست رامپور میں حسب الارشاد جناب مولوی محمد حسن خانصاحب دبدبہ سکندری باہتمام محمد فضل حسن صابری اڈیٹر و منیجر و پروپرائٹر کے چھپا اور شائع ہوا